اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

شرح چندہ
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
بیرون ہند سالانہ

ایڈیٹر غلام نبی

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZLQADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۶	۶ شوال ۱۳۵۷ھ	یوم شنبہ	مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۳۸ء	نمبر ۲۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت انتڑیوں میں ثقل کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور سردرد کے باعث علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب جامعہ احمدیہ کے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے اہم کام پر مقرر ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے آج سے جامعہ میں تعلیم دینا شروع کر دی ہے۔

الفضل کے ایک گذشتہ پرچہ میں جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب ناظر دعوت و تبلیغ کی علالت کا ذکر کرکے درخواست دعا کی گئی تھی۔ آپ کو اکیوٹ اپنڈیسائٹس کی تکلیف ہے جسکے علاج کے لئے ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت آپ نور ہسپتال میں داخل ہیں۔ بفضل خدا زخم کی حالت پہلے سے اچھی ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی جائے۔

کل مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ کی لڑکی کا رخصتانہ ہوا۔ اس تقریب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے بھی شمولیت فرمائی بعض اور اصحاب بھی مدعو تھے۔ جن کی چائے سے تواضع کی گئی۔ حضور نے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ اسی سلسلہ میں آج مولوی امام الدین صاحب مجاہد تحریک جدید نے دعوت ولیمہ دی ۔

یہ خبر نہایت رنج کیساتھ سنی جائیگی کہ جناب چوہدری صادق علی صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار جو عرصہ سے ذیابیطس کے مرض میں مبتلا تھے۔ ۲۶ نومبر بعمر ۷۰ سال وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج بعد نماز ظہر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں نماز جنازہ پڑھائی اور نعش گوجرہ کے سپرد کیا گیا۔ اور [illegible] احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید کی سات عظیم الشان خوبیاں

237

۱۔ یہ کہ وہ بے مثل و مانند ہے ۔

۲۔ وہ جامع حکمت معہ کمال ایجاز و اختصار ہے ۔

۳۔ وہ لاکھوں آدمیوں کو حفظ ہے۔ اور حفظ کرنا اسکا باری شرع میں فرض کفایہ ہے۔ اسی واسطے کوئی زمانہ حفظ قرآن مجید سے خالی نہ ہوا۔ اول ہی حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حفظ تھا۔ پھر بعد اس کے حضرت علیؓ اور اکثر صحابہؓ کو حفظ تھا۔ اسی طرح سلسلہ وار اس کے حفظ کا نمبر چلا آیا ہے۔ یہاں تک کہ ہم تک پہونچا ۔

۴۔ چہارم یہ کتنا بڑا معجزہ ہے۔ کہ کوئی صفحہ اس کا ذکر اللہ سے خالی نہیں۔ دوسری کتاب میں ہرگز یہ خوبی نہیں۔ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے۔ باوجود اس بات کے کہ قرآن مجید ایک قانونِ دیوانی و فوجداری ہے۔ پھر بھی اس میں کوئی ایسا کلمہ نہیں۔ کہ جس میں دو چار مرتبہ خدا کا نام نہیں ہے۔ اول سے لیکر آخر تک اللہ ہی اللہ بھرا ہوا ہے۔ اور ہر ایک کلمہ کا مرجع خدا ہے ۔

۵۔ پنجم خوبی قرآن مجید میں یہ ہے۔ کہ جس قدر نام پروردگار کا قرآن مجید میں ہے۔ کسی کتاب میں نہیں۔ اور بقول مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهٗ ۔ اس کلام کا خدا سے علاقہ محبت ثابت ہوتا ہے۔ اسی واسطے اس تمام کلام میں اللہ ہی اللہ بھرا ہوا ہے۔ کسی عاقل پر پوشیدہ نہیں۔ کہ بہت مرتبہ نام لینا اپنے پروردگار کا یہ بھی ایک بندگی ہے۔ اور یہ بندگی صرف بطفیل قرآن مجید حاصل ہوئی ہے ۔

۶۔ ششم خوبی قرآن مجید میں یہ ہے۔ کہ جس قدر ستائش اور تعریف خدا تعالےٰ کی بانواع محامد و بکثرت تکرار اس کتاب میں ہے۔ دنیا میں اور کسی کتاب میں نہیں اور ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کامل اور سب تعریفوں کا مالک اور اہل ہے۔ اور بالذات اپنی تعریفوں کو چاہتا ہے۔ اور اپنا عظمت و جلال ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ پس جس کتاب الٰہی میں بدرجۂ غایت اسکے محامد مذکور ہیں۔ وہی اسکی افضل کلام ہے۔ اور اس امر پر اگر کوئی مقابلہ کرے۔ تو ہم اشتہار دے سکتے ہیں۔ کہ جس قدر ستائش اور بندگی حضرت باری کی قرآن مجید میں مذکور ہے۔ اور کسی کتاب میں مذکور نہیں ۔

۷۔ ہفتم فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا

اس آیت شریفہ سے یہ امر بھی متعلق ہے۔ کہ تعلیم حقہ حکمت اور معانی میں کوئی انسانی تعلیم قرآن کا مقابلہ نہیں کرسکتی ۔

(الحکم ۳۰ اپریل و ۱۰ مئی ۱۹۰۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی خاطر اپنے مالوں کو قربان کرنیکا نادر موقعہ

تحریک جدید سال پنجم کے مالی مطالبہ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لو

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حقیقی اسلام یعنی احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے ... [illegible] ... اور ... جو قربانیاں کی ہیں وہ کوئی پوشیدہ امر نہیں اور تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں جو حصہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لیا۔ اس کی نظیر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے ماسوا اور کہیں نہیں ملتی۔ جماعت احمدیہ کے بعض خاندانوں کی تحریک جدید کی مالی قربانیوں کا جائزہ لیا گیا۔ تو ہر خاندان کی مالی قربانی سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مالی قربانی فوقیت رکھنے والی ثابت ہوئی۔ چنانچہ گزشتہ چار سال کے اعداد و شمار اخبار میں شائع کئے جا چکے ہیں۔

اب تحریک جدید سال پنجم کی مالی قربانی میں جو نمایاں اور قابل تقلید اسوۂ حسنہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے مخلصین کے سامنے پیش فرمایا ہے۔ اس کی مختصر کیفیت ذیل میں اس لئے پیش کی جا رہی ہے۔ کہ احباب کرام سال پنجم کی مالی قربانی میں لبیک کہتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس اسوۂ حسنہ کو مدنظر رکھ کر اپنے اخلاص اور محبت اسلام کا ثبوت بڑھ چڑھ کر دیں۔

احباب کرام کو یاد ہوگا۔ کہ تحریک جدید سال سوم کی مالی قربانیوں کا اعلان فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخلصین جماعت سے اس امید اور خواہش کا اظہار فرمایا تھا۔ کہ

"میں امید کرتا ہوں اس پہلے سال کی آخری جماعت (سال سوم) میں ہمارے دوست ایسے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہوں گے۔ کہ خدا کے فضل ان پر بارش کی طرح نازل ہونے لگیں گے۔ اور دشمن کے دل مایوسی سے پر ہو جائیں گے۔ اور منافقوں کے گھروں میں صف ماتم بچھ جائے گی۔"

"میں دوستوں سے امید رکھتا ہوں کہ جہاں تک ان سے ہو سکے وہ پہلے سالوں سے بڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ جتنی قربانی اسے پیش کرنی پڑتی ہے اتنا ہی وہ اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے۔"

"امید ہے کہ مخلصین جماعت جلد سے جلد اس سال (سال سوم) کی تحریک کو اس قدر زیادہ کامیاب ثابت کریں گے۔ کہ اس سے پہلے سلسلہ کی تاریخ میں اس کی مثال نہ پائی جاتی ہو۔"

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں یہ سال زیادہ نمایاں اور زیادہ اہمیت اس لئے رکھتا ہے۔ کہ اس سال جماعت کے مخلصین نے غیر معمولی طور پر مالی قربانیاں کیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس امید اور خواہش کو پورا کرنے میں یقیناً ایسے اخلاص اور ایسی محبت کا ثبوت دیا ہے۔ جو دشمنوں کو مایوس اور ان کی کمروں کو توڑ دینے والا اور منافقوں کے گھروں میں صف ماتم بچھانے والا ہے۔ اور مخلصین جماعت کے دلوں کو خوشی اور بشاشت تقویت بخشنے والا ہے۔ چنانچہ سال سوم کی مالی قربانی میں جماعت احمدیہ کے مخلصین نے ایک لاکھ پینتالیس ہزار کے وعدے پیش کئے۔ اور اس میں سے ایک لاکھ پینتیس ہزار روپیہ نقد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قدموں میں ڈال دیا۔ اور یہ وہ رقم ہے۔ جو عام ماہواری چندہ عام حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور دیگر صدقات وغیرہ کے چندوں کے ماسوا ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

تحریک جدید کے سال سوم میں کچھ قربانیوں کا بے مثال سال ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی رقم ۱۷۴۰ تھی۔ "سال چہارم" کے اعلان پر ان احباب کے لئے جو حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک معذور و مجبور تھے۔ جہاں یہ سہولت بہم پہنچائی۔ کہ وہ اپنے پہلے دور کے سال اول کے برابر قربانی کریں۔ وہاں ان کے لئے جو وسعت رکھتے تھے۔ اپنی توفیق اور حیثیت کے مطابق دینے کا ارشاد فرمایا۔ اور خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تیسرے سال کی رقم ۱۷۴۰ پر دس فیصدی کا اضافہ کر کے ۱۹۱۴ کی بجائے پندرہ فی صدی کا اضافہ کرتے ہوئے پورے دو ہزار کی رقم عطا فرمائی

"سال پنجم کی مالی قربانی" کا اعلان فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تیسرے سال کی رقم ۱۷۴۰ پر بیس فی صدی کا باوجود سخت مقروض ہونے کے اضافہ فرماتے ہوئے ۲۰۸۸ کی رقم منظور کرتے ہوئے رقم فرمایا۔

"میرا سال سوم کا وعدہ ۱۷۴۰ تھا۔ اس پر دو دس فی صدی کی زیادتیوں سے یہ رقم ۲۰۸۸ ہوتی ہے۔ گزشتہ سال (سال چہارم) دو ہزار کی رقم پوری کرنے کے لئے میں نے دس فی صدی سے زیادہ زیادتی دی۔ اصل نیت دس فیصدی سالانہ کی زیادتی کی ہے جس کے رو سے دوسرے سال (سال پنجم) ۲۰۸۸ ہوتے ہیں"

حضور کی رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اپنی طرف سے ۵۰۰ سال سوم کی رقم پر دو دس فیصدی کی زیادتی سے ۶۰۰
" " دس نادار احمدیوں کی طرف سے " " " " " ۶۰۰
" " سیدۃ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ کی طرف سے ۷۰ " " " " ۸۴
" " سیدہ سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ " ۷۰ " " " " ۸۴
" " حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم و حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۵۰۰ " " " " ۶۰۰
" " ان روحوں کی طرف سے جو صداقت کے لئے تڑپ رہی ہیں ۱۰۰ " " " " ۱۲۰
۲۰۸۸

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ اسوہ جماعت احمدیہ کے مخلصین کے سامنے اس غرض سے پیش کیا جا رہا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقلید میں وہ مخلص جنکو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے۔ یا جو گزشتہ سالوں میں کمزوری کی وجہ سے حسب توفیق حصہ نہیں لے سکے۔ تحریک جدید سال پنجم کے موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قربانی کریں۔ کیونکہ یہ موقعہ ایسا نہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کا کوئی فرد بھی اسے رائیگاں جانے دے۔ اور پھر خدا کے حضور سرخرو ہو جائے۔ کیونکہ جس طرح نبی روز روز نہیں آتے۔ اسی طرح موعود خلیفے بھی روز روز نہیں میسر ہوتے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

تحریک جدید سال پنجم کی مالی قربانی اور کارکنان جماعت کا فرض

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید سال پنجم کی مالی قربانی کے متعلق جو خطبہ پڑھا وہ آپ کو بھیجا جا چکا ہے۔ اب آپ کا فرض ہے کہ اپنی جماعت کے ہر مرد عورت اور بچے کو جمع کر کے یہ خطبہ سنا دیں۔ اور اس کی اہمیت ذہن نشین کر دیں۔ تا احباب تحریک جدید سال پنجم کی مالی قربانی بڑھ چڑھ کر پیش کریں۔ تحریک جدید کے وعدوں کا فارم بھی بھیجا جا چکا ہے۔ کارکنوں کا فرض ہے کہ خطبہ سنانے کے چند دن بعد احباب سے دریافت کریں کہ تحریک جدید کی مالی قربانی میں کس قدر حصہ لینا چاہتے ہیں۔ اور جہاں تک جلد ممکن ہو فارم مکمل کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کر دیں۔ غرض جماعت کے احباب کو خطبہ کے سنانے اور وعدے لینے کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۶ شوال ۱۳۵۷ ہجری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے مقدس پیشواؤں کے خلاف بیہودہ سرائی کرنیوالوں کی شرمناک حالت

جہاں خدا تعالے کے مقدس اور برگزیدہ بندوں پر گندے اور ناپاک الزام لگانے والے اور طرح طرح کے افترا کرنیوالے لوگ ہر زمانہ میں ہوئے ہیں۔ وہاں یہ بھی ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ ایسے لوگوں کی اپنی زندگی نہایت ہی ناپاک اور گندی ہوتی ہے۔ شرافت اور انسانیت سے وہ کوسوں دور ہوتے ہیں اور معمولی معمولی فوائد اور اغراض کی خاطر شرمناک سے شرمناک حرکت کے ارتکاب میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے۔ چنانچہ گزشتہ تمام انبیاء کے معاندین اس کلیہ کے مصداق نظر آتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا پاکباز اور مقدس انسان چشم فلک نے نہ کوئی دیکھا۔ اور نہ آئندہ دیکھ سکے گی لیکن آپ پر نہایت ناپاک الزام لگانے والے بھی ہوئے۔ اور اب بھی موجود ہیں لیکن انکی اور انکے متعلقین کی حالت کیا ہوتی ہے انکے متعلق ایک ہی مثال کافی ہے۔ مہاشہ راجپال جو "رنگیلا رسول" ایسی گندی اور دل آزار کتاب شائع کرنے کی وجہ سے ایک مسلمان کے ہاتھوں کیفر کردار کو پہنچا۔ آج اس کی شادی شدہ لڑکی۔ اپنے خاوند کے زندہ ہوتے ہوئے "فلم نگر" میں "پربھا راجپال" کے نام سے لوگوں کی تفریح کا سامان بنی ہوئی ہے۔

یہ تو ایک تازہ مثال ہے حقیقت یہ ہے۔ کہ خدا تعالے کے پاک بندوں کے خلاف جو کوئی بھی زبان طعن دراز کرتا اور ان کی طرف گندی اور ناپاک باتیں منسوب کرتا ہے۔ وہ جلد یا بدیر خود ذلت اور رسوائی بدکرداری اور بد اخلاقی کا مرتکب پایا جاتا ہے۔ اور اس کے متعلقین ایسے حالات میں سے گزرتے ہیں۔ جو نہایت ہی شرمناک ہوتے ہیں۔

یہ اصل جہاں سابقہ برگزیدوں کے متعلق پورا ہوتا رہا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کے متعلق بھی پورا ہو رہا ہے۔ اور اس کی بے شمار نہایت عبرتناک مثالیں موجود ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خدا تعالے کا یہ وعدہ کہ انی مہین من اراد اہانتک آئے دن پورا ہوتا دیکھتے رہتے ہیں۔

کچھ عرصہ سے ان لوگوں نے جن کے ہاتھ میں اخبار "احسان" کی عنان ادارت و اہتمام ہے۔ یہ وطیرہ اختیار کر رکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی شان میں حد درجہ کی بدزبانی اور فحش گوئی کرتے رہتے ہیں اور اسے اپنا بہت بڑا کارنامہ سمجھتے ہیں اس سے قدرتی طور پر ہماری دل آزاری ہوتی ہے۔ ہمیں دکھ اور تکلیف پہنچتی ہے لیکن یہ بات وجہ تسلی بھی ہوتی ہے۔ کہ جو لوگ جس قدر زیادہ بے ہودہ سرائی کرتے ہیں۔ وہ اسی قدر زیادہ اخلاقی طور پر گرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ایک نہ ایک دن دوسروں پر بھی ہمارے اس خیال کی صداقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اخبار "احسان" کی ایک طرف تو وہ روش دیکھئے۔ جو اس نے ایسے انسانوں کے متعلق اختیار کر رکھی ہے۔ جنہیں دنیا کے لاکھوں انسان اپنا روحانی پیشوا یقین کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف اس اخلاقی گراوٹ کو دیکھئے۔ کہ چند پیسوں کی خاطر ایک فعل کا جسے وہ چند ہی روز قبل نہایت شرمناک قرار دے چکا تھا۔ بہت بڑا حامی بن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

بات یہ ہے۔ کہ پچھلے دنوں یو۔ پی کی ایک عورت امید بانو نے پنجاب میں آکر کئی مقامات پر مردوں سے کشتی لڑی اور جہاں جہاں وہ گئی۔ وہاں اسے ایسے مسلمان مل جاتے رہے جنہوں نے اس کے دنگل کا فوراً انتظام کر دیا۔ چنانچہ امرتسر میں ایک مشہور احراری اس کے دنگل کا منتظم بنا۔ اور مولوی ثناء اللہ صاحب نے اپنے پریس میں اس دنگل کا اشتہار معہ امید بانو کی بھدی سی برہنہ تصویر کے شائع کیا۔ تاہم عام مسلمانوں نے اس دنگل کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔ اور خود اخبار "احسان" نے اس کے خلاف آواز اٹھائی۔ چنانچہ لکھا۔

"عورت خواہ کتنی ہی طاقت در رستم صفت کیوں نہ ہو۔ اس کی فطرت کا تقاضا یہ نہیں کہ وہ مردوں کو چاروں شانے چت گراتی پھرے۔ بلکہ قدرت نے اس کا وظیفہ حیات اس کے بالکل برعکس مقرر کیا ہے۔ تاہم اگر کسی ادچھال چھکا کو قدرت نے اس قدر مضبوط جسم اور فولادی اعصاب عطا کر دئے ہیں۔ تو ان کے کمالات کے اظہار کا طریقہ یہ نہیں۔ کہ مردوں کے ساتھ۔ سینہ۔ کمر۔ اور جسم کے مختلف اعضا ملا کر زور آزمائی کی جائے۔ بلکہ اس کا صحیح طریقہ یہ ہے۔ کہ وہ گھر کی چار دیواری کے اندر بیٹھ کر صحیح الجسم صحیح الاعضاء اور صحیح القلب و دماغ اولاد پیدا کرے۔"

پھر لکھا "ہم حیران ہیں۔ کہ وہ خواتین جن کی جنسیت اور صلاحیت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ گھروں میں بیٹھ کر اپنی شہ زوری کو چکی چولہے اور سینے پرونے کے کاموں میں جدتیں پیدا کرنے پر صرف کریں۔ وہ لباس نسائیت اتار کر آج اکھاڑوں میں کودتی پھرتی ہیں۔" (احسان ۲۷ اکتوبر)

لیکن اس حیرانی کا اظہار کرنے اور ناصح بننے کے بعد جب اسی "امید بانو" کی کشتی کا انتظام لاہور میں ہونے لگا۔ اور منتظمین دنگل نے چند پیسے "احسان" والوں کے سامنے رکھ دیئے تو سب سے پہلے انہوں نے اس دنگل کو "کامیاب" اور شاندار بنانے کی کوشش شروع کر دی۔ چنانچہ جہاں مولوی ثناء اللہ صاحب کے پریس میں چھپنے والے اشتہار میں امید بانو کی بھونڈی سی دستی تصویر شائع کی گئی تھی۔ وہاں "احسان" نے اپنے "عید نمبر" میں اس کی بلاک کی لنگوٹ بند تصویر تمغوں سے سجا کر شائع کی۔ اور اعلان کیا۔ کہ

"امید بانو جس نے ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں نامور پہلوانوں کو شکست دی۔ اتوار مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۳۸ء کو ۲ بجے بعد دوپہر منٹو پارک کے وسیع میدان میں اپنے جوہر دکھائے گی"۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی لکھا۔ کہ "عورتوں کیواسطے پردہ کا خاص انتظام ہے"۔ گویا مسلمان عورتوں کو بھی کھلے بندوں دعوت دیگئی کہ مجمع عام میں غیر محرم مرد و عورت کی کشتی کا نظارہ آکر دیکھیں۔ اس کے بعد ۲۷ نومبر کے "احسان" میں اس شرمناک کشتی کو "دنیا کا آٹھواں عجوبہ" قرار دیتے ہوئے لکھا "امید بانو جس نے ہندوستان کے بڑے بڑے پہلوانوں کو زمین دکھا دی ہے۔ آپ کے شہر میں منٹو پارک کے وسیع میدان میں اتوار ۴ دسمبر دو بجے بعد دوپہر اپنے جوہر دکھائیں گی"۔

ایک ایسے معیوب فعل کے متعلق جو صریح طور پر نہ صرف خلاف اسلام ہے بلکہ اخلاقی لحاظ سے بھی قابل نفرت ہے اور جس کے خلاف خود "احسان" چند ہی روز قبل اظہار ناپسندیدگی کر چکا ہے۔ اس کو پر رونق بنانے اور اس کا نظارہ عورتوں اور مردوں کو دکھانے کے لئے اس زور شور کے ساتھ چیخنے چلانے کا باعث سوائے اس کے کچھ اور ہے۔ کہ اس کے معاوضہ میں "احسان" والوں کو چند پیسے مل گئے۔ یا ملنے کی امید پر ایسا کیا گیا۔ مگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصانیف اور ان کے برکات

از جناب خان غلام محمد خان صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے سی۔

مجھے اوائل ہی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کل تصانیف کے ساتھ اور خاصکر عربی تصانیف کے ساتھ بڑا انس اور گہرا تعلق رہا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کا امتحان بی۔ اے پاس کر لینے کے بعد یہ عاجز مرزا ایوب بیگ صاحب نوراللہ مرقدہ کی معرفت ۱۸۹۷ء کے موسم گرما میں بیعت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام میں داخل ہوا اور آہستہ آہستہ ترقی ہوتے ہوتے مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے خاندان سے بھی تعلق پیدا ہو گیا۔ چنانچہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ناظر تعلیم و تربیت قادیان اور میں خان بہادر مولوی غلام حسن خان صاحب نیازی پشاوری سابق سب رجسٹرار و آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر و سینئر وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی پشاور و ٹرسٹی اسلامیہ کالج پشاور متوطن میانوالی کے ہر دو داماد ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانہ میں جناب مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے درس میں سنا تھا۔ کہ عربی لٹریچر کے لئے آسمان پر شور ہے اور احمدیہ جماعت کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔

عربی زبان سے دلچسپی کی وجہ

مجھے ۱۹۱۱ء میں بی۔ اے پاس کرنے کے ۵ اسال بعد بوجہ مطالعہ عربی تصانیف حضرت صاحب کے عربی کا امتحان ایم اے پاس کر لینے کا شوق پیدا ہوا۔ ان دنوں میں گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ اور گورنمنٹ نے مجھے بشاہرہ ۲۵۰ روپیہ سردار جمال خان صاحب لغاری چیف آف چوٹی اسٹیٹ کا اتالیق مقرر کر کے ڈیرہ غازیخاں بھیجدیا۔ اور وہاں مجھے عربی کے امتحان ایم اے کی تیاری کا موقعہ مل گیا۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے میں نے عربی کا امتحان ایم۔ اے جون ۱۹۱۲ء میں پاس کر لیا۔ چوٹی اسٹیٹ میں جاتے وقت میرے دل میں یہی خیال گزرا تھا۔ کہ مجھے بوجہ فارن اور پولٹیکل سروس کے ای۔ اے سی بنا دیا جائے گا۔ لیکن نہیں ایک سال کی سروس کے بعد مجھے اپنی اصلی اسامی پر واپس آ کر عربی کے ایم۔ اے کا امتحان پرائیویٹ طور پر پاس کرنے کا موقعہ مل گیا۔ اور میں کامیاب ہو گیا۔ اور عربی کی طرف خاص توجہ ہو گئی۔ چنانچہ ایم۔ اے کا امتحان پاس کر لینے کے بعد ایک ہندو دوست میرے پاس آیا۔ اور مجھے کہا۔ کہ خان صاحب آپکو عربی کا ایم۔ اے پاس کرنے سے کیا فائدہ ہوا۔ میں نے جواب دیا۔ کہ ہم نے تو مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے حکم کی تعمیل کی ہے۔ کہ عربی کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ فائدہ اللہ تعالےٰ خود مرتب کر دیگا۔ چنانچہ ۱۹۱۳ء ۱۹۱۴ء کے دوران میں جناب ڈپٹی کمشنر میانوالی اور جناب سر مائکل اڈوائر لفٹنٹ گورنر پنجاب کو میرے کام دیکھنے کا موقعہ مل گیا۔ اور ان دونوں نے جب وہ علی الترتیب چیف سکرٹری و گورنر کے طور پر کام کرتے تھے۔ بغیر میری کسی درخواست کے میرا نام ای۔ اے سی کے رجسٹر میں درج کر دیا اور مجھے اطلاع دے دی۔ کہ آپ امتحان ڈیپارٹمنٹل ای۔ اے سی پاس کر لو۔ چنانچہ میں نے امتحان پاس کر لیا۔ اور مجھے میانوالی کی ہیڈ ماسٹری سے ای۔ اے سی بنا دیا گیا۔ تب وہ ہندو دوست آیا۔ اور مجھے آ کر مبارکباد دی۔ جولائی ۱۹۱۷ء سے لیکر جون ۱۹۳۲ء تک میں ای۔ اے سی کے عہدے پر کام کرتا رہا۔ اس عرصہ میں میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تصنیفات عربیہ کا خوب مطالعہ کیا۔ اور ان سے برکت حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اور حضرت صاحب کی ۲۲ تصنیفات عربیہ کی تین تین کاپیاں خرید کر کے ان کو مجلد کرایا۔ اور بعد ریٹائر ہونے کے لاہور میں ۵ سال اقامت اختیار کی۔ اور اپنے لڑکوں کو ان تصانیف کا درس دیتا رہا جس کی برکت سے عبدالرؤف بی۔ اے آنرز ایل۔ ایل۔ بی پنڈ دادنخاں میں نائب تحصیلدار لگا ہوا ہے۔ اور عبدالحمید بی۔ اے آنرز اس سے بیس میل کے فاصلہ پر تحصیلداری کا کام جہلم کے بندوبست میں سیکھ رہا ہے۔ یہ ہر دو نونہال مسیح موعود کے خدام سے ہیں اور عربی کے بی۔ اے آنرز ہیں۔ برکت کے کئی تمسک ان تصانیف سے اس لئے کیا گیا۔ کہ حضرت صاحب کا الہام ہے۔ کل برکۃ من محمد صلے اللہ علیہ وسلم فتبارک من علم و تعلم۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے ظل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام پر ہزاروں ہزار برکتیں نازل ہوں کہ انہوں نے اپنے پیچھے قرآن شریف جیسا پاک اور اعجازی کلام جس کی نظیر لانے سے دنیا عاجز ہے۔ اور قرآن کے بعد بھی بلاغت۔ عذوبت صفائی اور مٹھاس سے بھری ہوئی وہ بائیس تصانیف تحریر فرمائیں جن کی نظیر لانے سے عرب۔ روم۔ شام اور دیگر ممالک کے علماء عاجز رہے۔ اور مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے آپکو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ظل ثابت کر دیا۔

میرا خیال تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی عربی تصانیف کے مشکل الفاظ کا ایک فرہنگ تیار کروں گا۔ تاکہ آنے والی نسلوں کے لئے رہنما اور ازدیاد شوق کا موجب ہو۔ لیکن یہ کام مجھ سے نہیں ہو سکا۔ اور نہ لاہور کے احمدیوں سے ہو سکے گا۔ ہاں یہ کام قادیان کے سنٹر سے ہو سکتا ہے۔ جو خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ شائد مولوی محمد سرور شاہ صاحب یا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب جیسے کسی متبحر عالم کو اس طرف توجہ ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کل عربی تصنیفات بائیس عدد ہیں جن میں سے ۱۵ عدد کا ترجمہ حضرت صاحب کی عین حیات ہی میں ہو چکا تھا۔ سات عدد کتب کا ترجمہ تاحال اردو میں نہیں ہوا۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں۔ (۱) کرامات الصادقین (۲) حمامۃ البشریٰ (۳) تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقربین و سیرۃ الابدال (۴) تحفہ بغداد مع الالقاب لمحمد سعید شامی (۵) الاستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی (۶) اتمام الحجہ (۷) سر الخلافہ۔ شائد کسی بزرگ کی توجہ اس طرف ہو جائے۔ اور ان سات کتب کا بھی اردو میں ترجمہ ہو جائے۔

اب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی عربی تصانیف کی مکمل فہرست معہ ان کے اسماء۔ تاریخ تصنیف و تعداد صفحہ جات برائے آگاہی برادران جماعت احمدیہ اشاعت کے لئے بھیجتا ہوں شائد کوئی صاحب دل ان کے مشکل الفاظ کا فرہنگ تیار کرنے کا تہیہ کر کے برکت حاصل کرے۔ یا الٰہی کسی نیک بندے کو اس کام کی توفیق عنایت فرما۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصانیف

عربی تصنیفات بابرکات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام معہ اسماء کتب و تاریخ ہائے تصنیف و تعداد صفحہ جات ہر کتاب

(۱) تبلیغ در آئینہ کمالات اسلام فروری ۱۸۹۳ء — صفحات ۲۳۲

(۲) تحفہ بغداد محرم الحرام ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۳ء — ۲۳ ”

(۳) کرامات الصادقین ماہ صفر ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۳ء — ۱۰۶ ”

(۴) حمامۃ البشریٰ ماہ رجب ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۳ء — ۱۲۸ ”

(۵) نور الحق حصہ اول ۱۸۹۴ء — ۱۴۲ ”

(۶) نور الحق حصہ دوم ذیقعد ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۴ء — ۷۲ ”

(۷) اتمام الحجۃ بجواب رسل بابا امرتسری ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۳ء — ۱۴ ”

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۸) سر الخلافہ - جولائی ۱۸۹۴ء ۸۷ صفحات
(۹) منن الرحمٰن - جولائی ۱۸۹۵ء ۸۶ "
(۱۰) انجام آتھم / عربی حصہ } جنوری ۱۸۹۷ء ۲۸۴ "
(۱۱) حجۃ اللہ عربی / ردّ شیعہ } ۲۶ مئی ۱۸۹۷ء ۱۰۰ "
(۱۲) البلاغ ترغیب المومنین / یا فریاد درد } اپریل ۱۸۹۸ء ۲۴ "
(۱۳) نجم الہدیٰ عربی - نومبر ۱۸۹۸ء ۲۶-۶ "
(۱۴) حقیقۃ المہدی - ۲۱ فروری ۱۸۹۹ء ۱۸ "
(۱۵) اعجاز المسیح - فروری ۱۹۰۱ء ۲۰۰ "
(۱۶) خطبہ الہامیہ عربی اکتوبر ۱۹۰۲ء ۲۱۶ "
(۱۷) اعجاز احمدی - نومبر ۱۹۰۲ء ۵۰ "
(۱۸) الہدیٰ / تبصرہ لمن یریٰ } ۱۲ جون ۱۹۰۲ء ۱۲۲ "
(۱۹) مواہب الرحمٰن ۱۹۰۳ء - ۱۲۲ "
(۲۰) تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقربین وسیرۃ ابدال ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۳ء ۷۴ "
(۲۱) الاستفتاء / ضمیمہ حقیقۃ الوحی } ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء ۸۷ "
(۲۲) لجۃ النور - تاریخ تصنیف نامعلوم ۱۳۵ "
کل میزان - ۲۲۸۳ "

عربی زبان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

فہرست بالا کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سال ۱۳۱۱ھ بڑی تصانیف عربی کا موجب ہوا ہے۔ کل عربی تصانیف بیس سال کے عرصہ کے اندر تصنیف ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہزار ہا برکتیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوں۔ جنہوں نے بلاغت۔ عذوبۃ۔ صفائی اور مٹھاس سے بھری ہوئی اسقدر تصانیف عربی تحریر فرمائیں۔ جن کا مقابلہ دنیا کے انسان نہ کر سکے۔ اور آپ نے اپنے آپ کو ان معجزانہ تحدی پُر از اعجاز تصانیف عربیہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظل ثابت کر دیا۔ کیونکہ ظل اپنے اصل سے جدا نہیں ہوتا۔ جب حضرت مسیح موعودؑ کو معمولی منشی کا خطاب دیا گیا۔ اور کہا گیا کہ عربی کا ایک صیغہ بھی نہیں جانتا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کی اور کہا کہ یا اللہ میں جانتا تو ایک صیغہ بھی نہیں۔ لیکن اگر تو عربی سکھادے تو تیرے لطف و عنایات سے بعید نہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک ہی رات میں چالیس ہزار لغت عربی کی سکھا دی گئی۔ چنانچہ انجام آتھم میں تحریر ہے۔ اِنّی علمت اربعین الوفاً من اللغات العربیۃ۔ یہ تو روٹ سکھائے گئے۔ الفاظ کی تعداد تو لاکھوں تک پہنچتی ہے ایک ایک روٹ سے سینکڑوں الفاظ نکلتے ہیں۔ شیکسپیر جس کو انگریزی لٹریچر میں مُنظر مانا گیا ہے۔ اس کے الفاظ کا ذخیرہ پچیس ہزار تک پہنچتا ہے۔ اور انگریزی زبان کے الفاظ اب تک ڈھائی لاکھ تک ویبسٹر صاحب نے تحریر کئے ہیں۔ لیکن عربی کی لغات والفاظ کی تعداد اٹھائیس لاکھ تک پہونچتی ہے۔

اس لئے عربی ام الالسنہ ہے۔ اور اسی لئے قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلعم پر عربی زبان میں نازل فرمایا۔ جیسا کہ فرمایا وکذٰلک اوحینا الیک قراٰناً عربیاً لتنذر ام القریٰ ومن حولھا اسی آیت سے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کو یونیورسل مذہب قرار دیا ہے۔

حضرت صاحب جب کوئی عربی کی کتاب تصنیف فرماتے۔ تو عربی محاورے قطاریں باندھ کر سامنے آ کھڑے ہوتے۔ اور آپ جو پسند کرتے مناسب موقعہ پر لکھ دیتے چنانچہ آپ نے انجام آتھم میں تحریر فرمایا۔

(۱) لما کتبت الکتب عند غلوھم
ببلاغۃٍ وعذوبۃٍ وصفاءٍ۔

(۲) قالوا افتراہ الیس قولاً جیداً
اَوْ قول عاربۃ من الادباء۔

چونکہ سچ تو چھپتا نہیں۔ اور عربی تصانیف مسیح موعودؑ کی اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ تو پھر علماء نے کہا۔

(۳) عربٌ اقام بہ بنیۃٍ مستتراً
املی الکتاب ببکرۃٍ ومساءٍ۔ اس پر حضرت صاحب نے لکھا

(۴) انظر الی اقوالھم وتناقضٍ
سلب العناد اصابۃ الآراء۔

(۵) ھٰذا من الرحمان یا حزب العداء۔ لا فعل الشامیؒ ولا رفقائی۔

یعنے یہ عربی کی تصانیف جو میں تحریر کرتا ہوں یہ رحمان کے فضل کی متحمل ہیں جیسے رحمٰن نے محمد عربی صلی اللہ کو قرآن سکھایا۔ مجھے عربی سکھائی۔ الرحمٰن علم القراٰن خلق الانسان علّمہ البیان یعنے محمدؐ صلی اللہ کو قرآن۔ اور مسیح موعودؑ کو بیان یعنے طاقت گویائی و تحریر عطا کی۔ یعنے میری عربی تصانیف رحمٰن کے لطف کا ظہور ہیں۔ کسی شامی یا عربی حضرتؓ مولوی نورالدین صاحب بھیروی۔ اور محمد احسن صاحب امروہی کا یہ کام نہیں۔

(۶) اعلی المہیمن شاننا ومکاننا
نُبنی منازلنا علی الجوزاء۔

(۷) خلّوا مقام المولویۃ بعدہٗ
وتستروا فی غیہب الخوقاء۔

مولوی لوگ ان تصانیف اعجازی و پُر از تحدی کا مقابلہ کرنے سے عاجز آ گئے اور لومبڑوں کی طرح بلوں میں گھس گئے اور مضمار اور میدان خدا کے شیر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے چھوڑ گئے۔ جس نے کیا سچ فرمایا۔

(۱) علم قرآں علم آں طیب زباں
علم غیب از وحی خلاق جہاں

(۲) ایں سہ علمم چوں نشانہا دادہ اند
ہر سہ ہمچوں شاہداں استادہ اند

(۳) آدمی زادے ندارد ہیچ فن۔
تا در آویزد دریں میدان بمن۔

(۴) حجت رحماں بر ایشاں شد تمام
یا وہ گوئی ماند در دست لئام

میدان مسیح موعود کے ہاتھ رہا۔ اور مخالفین نے فرار کی راہ اختیار کی

مشکل الفاظ

ان عربی تصانیف میں بعض مشکل الفاظ بھی آجاتے ہیں۔ جیسے ولد موعود کے بارے میں لکھا ہے۔ ینمو اسریعاً سریعاً کانہٗ عرد ام۔ عردام کا لفظ دیکھنے کے لئے مجھے گورنمنٹ کالج کی لائبریری میں جانا پڑا۔ اور سب سے بڑی ڈکشنری میں عردام کا معنے شگوفہ کھجور لکھا ہوا پایا۔ اسی طرح مسیح موعود استفتاء میں فرماتے ہیں " اخرجنی ربی علی کراھتی من الخسروج واضاء اسمی فی العالم مع ھربی من الشھرۃ والعروج۔ خسروج کے لفظ کے معنے تا حال کسی عربی ڈکشنری میں نہیں مل سکے۔ اگرچہ حضرت صاحب کی عربی تصانیف کے سیاق و سباق سے خسروج کے معنے گوشۂ تنہائی کے ہیں۔ لیکن ڈکشنریوں میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا۔ اس لئے میرا منشاء اس مضمون کے لکھنے سے احمدیہ قوم کی توجہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصانیف کی طرف منعطف کرانے کا ہے۔ جو علوم کا خزانہ ہیں۔ اور اس کے فرہنگ تیار کرانے کا بھی تھا۔ جو تا حال معرض التواء میں پڑا ہے۔ یا اللہ تو احمدی قوم کی توجہ کو اسطرف پھیر۔ تا وہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی تصانیف سے برکات کو تمسک کریں آمین یا رب العالمین

چندوں کی رقوم جلسہ سالانہ پر داخل کرنیکے لئے نہ روکی جائیں

کچھ عرصہ سے جماعتوں کی طرف سے چندہ کی وصولی میں کمی واقعہ ہو رہی ہے ممکن ہے بعض احباب نے اس خیال سے روک رکھا ہو۔ کہ جلسہ سالانہ پر خود دستی داخل خزانہ کر دیں گے۔ لیکن یہ طریق درست نہیں۔ کیونکہ اس طرح رقوم کے روکنے سے مرکزی کاموں میں حرج واقعہ ہوتا ہے۔ اس لئے فراہم شدہ روپیہ ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔

انتظامات جلسہ سالانہ شروع ہیں۔ جن کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے اس لئے تاکید ہے۔ کہ احباب اس کی اہمیت کے مدنظر چندہ جلسہ سالانہ کو بہت جلد وصول فرما کر مرکز میں بھجوا دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

ضروری اعلان

میاں جان محمد صاحب آنریری انسپکٹر بیت المال کو جماعتہائے احمدیہ راولپنڈی۔ جہلم۔ لالہ موسیٰ گجرات سیالکوٹ کے حسابات کی پڑتال کیلئے بھجوایا جا رہا ہے۔ جماعتہائے متعلقہ کو چاہیئے کہ ان سے تعاون کرکے ممنون فرمائیں۔ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیدر آباد دکن میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ورود مسعود

پچھلے دنوں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے حیدر آباد دکن تشریف لے گئے تو "الفضل" کے ایک حیدر آبادی نامہ نگار نے حضور کے اس سفر کے نہائت دلچسپ حالات لکھ کر ارسال کئے۔ مگر وہ ہمیں دیر سے ملے۔ اس لئے جلد نہ شائع کئے جا سکے۔ چونکہ وہ حالات نہائت دلچسپ ہیں۔ اس لئے امید ہے کہ اب بھی ان کی اشاعت ناظرین کے لئے دلچسپی کا باعث ہو گی۔ ایڈیٹر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تشریف آوری

حیدر آباد دکن میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پہلی مرتبہ کی تشریف آوری جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک عظیم الشان باب کا اضافہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی حکمت بالغہ نے صفت رحمانیت کا ظہور چاہا۔ اور ایسا انتظام و اہتمام فرمایا۔ کہ وہ مقدس و مطہر سراپا خیر و برکت ہستی جس کے قدوم میمنت لزوم سے اقلیم روحانیت میں فتح و ظفر وابستہ ہے۔ سرزمین دکن پر عین ضرورت کے وقت تشریف فرما ہو۔ جو خدائے تعالےٰ کے فضل سے ملک کی قسمت جاگنے کی ایک مہتم بالشان علامت ہے۔ ہم ایک روشن و درخشاں مستقبل و مبارک انقلاب کے منتظر ہیں۔ جس کا رونما ہونا موجب صد ہزار بہجت و شادمانی و اطمینان قلوب کا موجب ہو گا۔

حضور کی نہضت افروزی اچانک اور غیر رسمی ہونے کی وجہ سے اعلان عام نہ ہو سکا۔ تاہم اضلاع کی جماعتوں کو عین موقعہ پر اطلاعیں دی گئیں۔ جن کی بناء پر وہاں کے احباب تشریف لے آئے۔ حضرت سیدنا ۳۰ ستمبر ۱۹۳۸ء روز پنجشنبہ صبح ۸ بجے بیگم پیٹھ ریلوے سٹیشن پر رونق افروز ہوئے جہاں جماعت ہائے احمدیہ کے صرف نمائندہ اصحاب و تیز لیق اور مخصوص احباب سکندر آباد و حیدر آباد موجود تھے۔ جن میں سے بعض حضور کے خویش و اقارب تھے۔ حضور کے ریل سے اترتے ہی احمدیہ گروپ نے سلامی دی۔ اور نعرہ تکبیر سے سارا اسٹیشن گونج اٹھا۔ بعد نیاز و عقیدت حضرت امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد نے حضور کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ اور اسی رنگ میں اظہار اخلاص مقامی خواتین نے ان خواتین محترم کے ساتھ کیا۔ جو حضور کی معیت میں تشریف لائی تھیں۔ احباب جماعت پلیٹ فارم پر خط مستقیم کی صورت میں ایستادہ تھے۔ حضور بکمال شفقت و مہربانی ہر ایک سے مصافحہ کرتے گئے۔ ساتھ ساتھ مولوی سید بشارت احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد ہر ایک کا مختصر تعارف بھی کراتے گئے۔ اسٹیشن کا بیرونی احاطہ موٹروں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ حلقہ خدام میں جب حضور سٹیشن سے باہر تشریف لائے۔ تو اس موقعہ کا فوٹو لیا گیا۔ حضور مع اہل بیت و اسٹاف موٹروں میں سوار ہو کر الہ دین بلڈنگ سکندر آباد تشریف لائے۔ جہاں آپ نے چار روز قیام فرمایا۔ جبکہ جماعت کے لئے ہر روز عید اور ہر رات شب برات تھی

پہلے روز کی مصروفیات

پہلے روز حضور کی مصروفیات میں شہر کی وسعت کا معائنہ اور آپ کے قیام گاہ پر معززین کی ملاقات رہی۔ شام کو حضور نے جناب عبد اللہ الہ دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سکندر آباد کے تعمیر کردہ احمدیہ جوبلی ہال واقع افضل گنج میں جماعت ہائے احمدیہ سلطنت آصفیہ کے دو سو سے زائد نمائندوں سے تفصیلی ملاقات فرمائی۔ بعد ادائے نماز مغرب و عشاء سید حسین صاحب ذوقی نے نہائت رقت آمیز لہجہ میں ایک سلام (منظوم) حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ اس کے بعد حضور نے جماعت کے ساتھ لمبی دعا فرمائی۔ اور مجلس برخاست ہوئی۔ حضور مع خدام جناب سیٹھ محمد غوث صاحب سکرٹری بیت المال کے مکان پر دعوت طعام میں تشریف لے گئے۔ جہاں اپنے خدام سے عام ملکی حالات پر تبادلہ خیال فرماتے رہے اور پھر بعد حضور الہ دین بلڈنگ سکندر آباد تشریف لے گئے۔

دوسرے روز کی مصروفیات

دوسرے روز دوپہر تک عام ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ پھر ایک بجے زبدۃ الحکماء حکیم میر سعادت علی صاحب کے مکان چوک اسپان پر تھوڑی دیر تشریف لے گئے۔ اس کے بعد مولوی سید بشارت احمد صاحب کے ہاں بشارت منزل میں بلدہ و اضلاع کی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ دعوت میں شریک ہوئے۔ اثنائے تناول طعام میں جناب سید حسین صاحب ذوقی نے نظم خوش آمدید سنائی۔ جناب ہرمز صاحب ایک حیدر آبادی شاعر نے قطعات مدحیہ عرض کئے۔ جس میں حضور کے اس دعوت میں شرکت کی برجستہ تاریخ حیدر آباد کے سرکاری سال کی بر آمد کی مصرع تاریخ ہے

"مکان بشارت میں محمود مہماں" (۱۳۴۸ف)

خطبہ جمعہ و نکاح

بعد طعام حضور کا فوٹو عہدہ داران جماعت کے ساتھ لیا گیا۔ جسکے بعد حضور نماز جمعہ کے لئے مکان انجمن واقع بی بی بازار تشریف لے گئے۔ جہاں ایک ہزار مردوں اور عورتوں کا مجمع تھا۔ شہر کے روساء نواب۔ جاگیردار و دیگر معززین بصد شوق و اخلاص تشریف لائے حضور نے ایک دل ہلا دینے والا حقائق و معارف سے لبریز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں صحابہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جاں نثاریوں قربانیوں کا نقشہ نہائت دلکش و درد انگیز پیرایہ میں کھینچا۔ اور اسی جذبہ کو کامیابی و کامرانی کی کنجی قرار دیا۔ اسکے بعد اپیل کی۔ کہ اب بھی حب رسول کے جذبہ کی ضرورت ہے۔ اپنے اعمال کو ہمیشہ دیکھ لیا کرو۔ کہ آیا وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہیں یا نہیں۔ کچھ اس انداز میں یہ خطبہ ارشاد ہوا۔ کہ سامعین بے تاب ہو گئے۔ اور بعض تو بے اختیار چیخیں مارنے اور زار و قطار رونے لگے۔ نماز جمعہ و عصر جمع کرائی گئیں۔ اس کے بعد حضور نے تین اصحاب کے نکاحوں کا ایک مشترکہ خطبہ پڑھا جس میں پھر خطبہ جمعہ کے خیالات کا عکس جلوہ گر ہوا۔ آپ نے تبلیغ کے متعلق اس قدر پر اثر پیرایہ میں سامعین کو مخاطب فرمایا کہ اس سے بڑھ کر حقوق نہیں ہو سکتا۔ آپ نے گمراہ مخلوق کو خدا تعالےٰ کے گمشدہ بچے قرار دیا۔ اور فرمایا کہ یہ واقعہ مجھے سب سے بڑھ کر متاثر کرتا ہے۔ جب میں سنتا ہوں کہ کسی کا بچہ گم ہو گیا۔ اگر کسی کا بچہ فوت ہو جائے تو ہو سکتا ہے کہ اسے چند دن کے بعد صبر آ جائے۔ لیکن بچہ گم ہو جانے کا واقعہ اس قدر دردناک ہوتا ہے۔ کہ ہمیشہ تازہ رہتا ہے۔ یہ خیالات ستاتے رہتے ہیں کہ نہ معلوم وہ کس بے درد کے ہاتھ لگ گیا۔ معلوم نہیں وہ کس درجہ مصیبت و آفت میں مبتلا ہو گا۔ شائد وہ مار کھا رہا ہو یا بیمار ہو۔ اسکی بے کسی پر کسی دم نہ ماں کو چین آتا ہے نہ باپ کو۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے بڑھ کر قلق خداوند تعالےٰ کو اپنے بچھڑے ہوئے بندوں کے متعلق ہوتا ہے۔ جب گمشدہ بچہ ماں باپ کو مل جاتا ہے۔ تو انکی خوشی کا کیا کہنا۔ اس سے بہت بڑھ کر خوشی خدا تعالےٰ کو ہوتی ہے جب اسکا ایک بندہ اس سے آ ملتا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم خدا سے ملنے کا ذریعہ ہے۔ جو اس تعلیم سے آگاہ وہ خدا سے ملا۔ پس تم اٹھو بیدار ہو کوشش کرو کہ خدا کی بھٹکی ہوئی مخلوق کو اس کے آستانہ پر لا ڈالو اور خداوند تعالےٰ کی خوشنودی کے وارث بنو۔

یہ خطبہ بھی سامعین کے دل و جگر میں پیوست ہوا اور ہر شخص نے جان لیا کہ یہی نصب العین اس کے لمحات زندگی کا بہترین سرمایہ ہے۔ جن غیر احمدی اکابر نے ان خطبات کو سنا بے ساختہ کہہ اٹھے۔ کہ ہمیں بڑا مغالطہ تھا۔ احمدیوں کی زبان سوائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے کسی اور کا گن گاتی ہی نہیں۔ ہم باور نہ کریں گے کہ یہ جماعت اسلام سے ہٹی ہوئی ہے۔ بلکہ معلوم یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ عین اسلام ہے۔ ان باتوں کا ذکر وہ اپنے اور دوست احباب سے کرتے ہیں۔ اور ایک عام خوشگوار رو چل پڑی ہے

حضور نے خطبہ نکاح کے بعد ایک درجن سے زائد اصحاب کی بیعت لی۔ جن کے نام علیحدہ مرکز میں بھیجدیئے گئے۔ اس بیعت کے علاوہ اصحاب بھی شامل ہوئے۔ جنہیں حضور کے ہاتھ پر بیعت کا شرف اب تک حاصل نہیں ہوا تھا۔ مکان انجمن رنگا رنگ کی جھنڈیوں سے مزین تھا اور ایک سرخ رنگ کے کپڑے پر "اے آمدنت باعث آبادی ما" و اھلاً و سھلاً و مرحبا کے الفاظ لکھے تھے۔

ایٹ ہوم

یہاں سے فارغ ہونے کے بعد نواب اکبر یار جنگ بہادر کی کوٹھی پر حضور تشریف لے گئے جہاں حضور کے اعزاز میں ایٹ ہوم (عصرانہ) دیا گیا تھا۔ اور شب میں دعوت طعام بھی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکان انجمن سے حضور کے تشریف لے جانے کے بعد اسی مقام پر زنانہ عصرانہ تھا۔ جس میں جملہ احمدی مستورات نے حضور کے اہل بیت کا پرخلوص خیر مقدم کیا۔ جناب حکیم میر سعادت علی صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے ایک مدحیہ نظم سنائی۔ جسے فریم میں مزین کر کے پیش کیا گیا۔

عمائدین حیدرآباد کا اجتماع

نواب اکبر یار جنگ بہادر کے ایٹ ہوم میں تقریباً تمام عمائدین سلطنت و عہدہ داران ذی شان و امرا و جاگیر داران و دیگر معززین و وکلائے ہائی کورٹ وغیرہ مدعو تھے جن میں قابل ذکر یہ ہیں۔

(۱) یمین السلطنت سر مہاراجہ کشن پرشاد بہادر۔ (۲) نواب فخر یار جنگ بہادر صدر المہام فینانس۔ (۳) نواب کاظم یار جنگ بہادر چیف سکرٹری پیشی اعلیحضرت حضور نظام۔ (۴) نواب رحمت یار جنگ بہادر کوتوال بلدہ۔ (۵) نواب صمد یار جنگ بہادر معتمد فوج (۶) جناب سید عسکری حسن صاحب ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا معتمد و مشیر قانونی سرکار عالی۔ (۷) رائے بہادر بشیشر ناتھ صاحب (۸) نواب ناظر یار جنگ بہادر اراکین عدالت العالیہ (۹) رائے بہادر کشتما چاری سابق مشیر قانونی (۱۰) نواب بہادر یار جنگ بہادر (۱۱) نواب دوست محمد خانصاحب جاگیر داران۔ (۱۲) مولوی سید ابو الحسن صاحب قیصر مددگار صدارت العالیہ (۱۳) سید سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائی کورٹ وغیرہ۔ ان اصحاب کی موجودگی میں ہندوستان کے سیاسی و معاشی و زرعی مسائل پر حضور سے گفتگو ہوتی رہی۔ ہر مسئلہ پر حضور کے وسیع معلومات۔ اصابت رائے انوکھے طرز استدلال و برمحل لطائف و ظرائف سے حاضرین مجلس ششدر و حیران ہوئے۔ کئی گھنٹوں کی مصروفیت کے بعد مجلس برخاست ہوئی۔ حضور رات کے گیارہ بجے اپنی فرودگاہ پر تشریف لائے

تیسرے روز کی مصروفیات

تیسرے روز حضور نے اپنے رشتہ داروں میں اپنا کافی وقت صرف فرمایا۔ سکندرآباد کے اطراف و جوانب کے مقامات ملاحظ فرمائے۔ اپنے عزیزوں کے ہاں جاتے ہوئے تقریباً ساڑھے دس بجے سیٹھ مومن حسین صاحب سکرٹری امور خارجہ کے مکان واقع سعید آباد پر چند منٹ ٹھیرے۔ دوپہر کا کھانا جناب مکرم فدا حسین خانصاحب شاہجہانپوری کے انور منزل واقع کاچی گوڑہ پر تناول فرمایا۔ جہاں بہت سے معززین و تمام اقربائے حضور مدعو تھے۔ اختتام طعام کے بعد مولوی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ و جناب مرزا مقصود احمد خان صاحب و نواب اکبر یار جنگ بہادر و مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب سشن جج سے حضور مصروف گفتگو رہے۔ طبقات الارض۔ خواص زرعی نسلوں کے ارتقا۔ شاعری کے حسن و قبح وغیرہ پر نقادانہ بحث رہی۔ اس کے بعد حضور نے خانصاحب موصوف کے ایک اور مکان دار الارشاد کو ملاحظ فرمایا۔ جس کو صاحب موصوف نے حال میں سلسلہ کے لئے وقف کیا ہے۔ چار بجے چاء نوشی کے لئے جناب مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب سشن جج کے ہاں تشریف لے گئے۔

چوتھے روز کی مصروفیات

چوتھے روز علی الصبح بعد نماز فجر قبل ناشتہ آپ مع متعلقین تاریخی مقامات کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ قلعہ گولکنڈہ و شاہان قطب شاہی کے مقبرے ملاحظ فرمائے۔ سلطان قلی قطب شاہ کے مزار پر فاتحہ پڑھی۔ اس کے بعد حضور بالا حصار (قلعہ کی انتہائی بلندی) پر چڑھ گئے۔ اور موجود الوقت خدام کے ساتھ لمبی دعا کی۔ قلعہ کے محل وقوع و مضبوطی و برمحل موزون فوجی ضروریات کی تکمیل کے معائنہ سے آپ بہت مسرور و محظوظ ہوئے اس معائنہ سے فارغ ہو کر حضور عثمان ساگر تشریف لے گئے جو شہر حیدرآباد سے گیارہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہاں جناب خان بہادر احمد الدین صاحب۔ او۔ بی۔ ای۔ کی جانب سے ضیافت کا اہتمام تھا۔ انتظامات بہت اطمینان بخش تھے۔ بعد معائنہ تالاب آپ اپنی قیامگاہ پر تشریف لائے جہاں احباب بکثرت ملاقات کے منتظر تھے۔ ملاقاتوں سے فارغ ہو کر آپ نے مدرسہ آصفیہ ملک پیٹھ کا معائنہ فرمایا جس کے بانی نواب ممتاز یار الدولہ بہادر ہیں۔ جو کہ دو سال قبل قادیان شریف تشریف لے گئے تھے۔ آپ نے مدرسہ کی عمارات اور اس کے محل وقوع و طالب علموں کے آسائش کے انتظامات ملاحظ فرما کر بڑی پسندیدگی کا اظہار فرمایا دوپہر میں والدہ نواب منظور جنگ بہادر کی (جو آپ کے عزیز ہیں) دعوت طعام سے فراغت حاصل کر کے واپس ہوئے۔ زنانہ میں بعض خواتین کی بیعت لی۔ پھر خان بہادر جناب احمد الدین صاحب او۔ بی۔ ای کا کارخانہ برف سازی اس کے مختلف آلات ملاحظ فرمائے۔ اس کے بعد بعض حاضر الوقت خدام کی معیت میں حضور کا فوٹو لیا گیا۔ بعد نماز مغرب حضور عازم اسٹیشن نامپلی ہوئے۔ جہاں سے آپ براہ بلہارشاہ قادیان تشریف لے گئے۔

واپسی

اسٹیشن نامپلی پر جماعت حیدرآباد کے کثیر احباب موجود تھے۔ مسلمانوں کا مجمع جوش و خروش کے ساتھ حضور کی ملاقات کے لئے بیتاب تھا۔ مصافحہ کے لئے ایک پر ایک سبقت کر رہا تھا جب مجمع بے قابو ہونے کے درجہ تک پہنچنے لگا تو مولوی سید بشارت احمد صاحب کی درخواست پر حضور نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔ اور دیر تک مصروف دعا رہے۔ اس کے بعد جناب اعظم علی خانصاحب وکیل و معتمد انجمن اتحاد المسلمین ضلع پربھنی نے جنہوں نے حضور کے اسٹیشن میں داخلہ کے وقت مسلمانان حیدرآباد کی جانب حضور کو پھولوں کے ہار زیب گلو کئے تھے۔ خواہش کی کہ حضور اپنے مقام و مرتبہ کے لحاظ سے مسلمانان حیدرآباد کے نام پیغام دیں۔ اس پر حضور نے ایک پیغام دیا جس میں حالات ملک نزاکت وقت کی اہمیت جتاتے ہوئے نفاق و اختلاف کے نقصانات بیان کئے اور دشمن کے مقابلہ میں آپس میں شیر و شکر رہنے کی پرزور تلقین فرمائی۔ یہ پیغام مقامی اخباروں میں شائع ہو چکا ہے۔ جسے عام طور پر وقت کا موثر علاج سمجھا جاتا ہے۔ مسلمانوں کی ایک سیاسی انجمن کے روح رواں نے یہ خیال ظاہر کیا۔

✕ ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام ✕

ناک میں مسہ پیدا ہو گیا ہو یا ہڈی بڑھ گئی ہو۔ ناک سے چھیچھڑے یا کیڑے نکلتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو یا سونگھنے کی قوت میں فتور آ گیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک میں سوزش یا پھنسیاں رہتی ہوں کیونکہ گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانیکی **ناک کی دوائی** (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اس لئے ہمارا عام اعلان ہے۔ کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کرے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے۔ تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ انعام دینگے۔ الفضل کا حوالہ دینے سے آپ کو خاص توجہ دی جائیگی۔

بھگتوں کی دوکان (رجسٹرڈ) (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار۔ ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ مسلمانوں کی آج کی مصیبت میں اگر کوئی کام دے سکتے ہیں۔ تو وہ احمدی ہیں جو امام جماعت احمدیہ کے تحت پورے منظم اور حالات سے باخبر ہیں۔ اس پیغام کے بعد ریل نے سیٹی دی حضور اللہ اکبر و امیر المومنین زندہ باد کے فلک دوز نعروں میں روانہ ہوئے۔

خدمت گزار دوست

دوران قیام میں حضور کے ہمراہ مولوی سید بشارت احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد و سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب امیر جماعت سکندر آباد و شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی و شیخ محمود احمد صاحب عرفانی سیٹھ محمد اعظم صاحب و معین الدین صاحب رہے و نیز دیگر خدام میں سیٹھ محمد غوث صاحب سکرٹری بیت المال و مولوی فضل حق خان صاحب ایڈووکیٹ۔ جج و نواب غلام احمد خان صاحب وکیل ہائی کورٹ و عبد القادر صاحب صدیقی سکرٹری دعوۃ و تبلیغ و مولوی حیدر علی خان صاحب سکرٹری تالیف و تصنیف و مولوی محمد لقمان صاحب و جناب حکیم میر سعادت علی صاحب اور نواب اکبر یار جنگ بہادر بھی ساتھ رہے۔

خدام الاحمدیہ کے رضاکار

حضور کے استقبال و انتظامات آمد و رفت کے لئے خدام الاحمدیہ کے رضاکاروں کا انتظام کیا گیا تھا ان کے ذمہ یہ بھی ڈیوٹی تھی کہ شب و روز حضور کے قیام گاہ پر باری باری پہرہ دیں۔ ڈاکٹر میر احمد سعید صاحب سالار احمدیہ کور نے باوردی رہ کر شب و روز حضور کے باڈی گارڈ کے فرائض انجام دیئے۔ ابو حامد صاحب ان کے مددگار تھے۔ اللہ تعالےٰ ان سب دوستوں کو جزائے خیر دے۔

اعلان

آئندہ کے لئے میاں محمود احمد صاحب سکنہ کھیارہ کو جماعت احمدیہ کھیارہ ضلع گجرات کا سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے

ناظر بیت المال

مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع

تمام مجالس سے اجتماع کو کامیاب بنانے کی اپیل

سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کا ارشاد سال رواں کی ایک نہایت ہی اہم تحریک ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تمام وہ نوجوان جو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہیں ایک سلک میں منسلک ہو جائیں اور کامل یک جہتی۔ یگانگت اور تنظیم کے ساتھ ان عظیم القدر مقاصد کے حصول کے لئے سرگرم عمل ہو جائیں۔ جو خدا تعالےٰ نے احمدیت کی خاطر مقدر کئے ہیں۔ احمدیت حقیقی اسلام ہے احمدیت نام ہے خدا تعالےٰ کے اس جاودانی پیغام کا جو اقوام عالم کو حقیقی اور ابدی زندگی بخشنے کے لئے نازل ہوا ہے۔ احمدیت دنیا میں اسلامی شعار اور تمدن کے قیام کی بنیاد ہے ساری دنیا کی ہمدردی اور جمیع بنی نوعِ انسان کی بہبودی اس کا مقصد اولین ہے۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ انہی بلند ارادوں کو جامہ عمل پہنانے کے لئے قائم کی گئی ہے۔

احمدی نوجوانو! آپ لوگ خدا تعالےٰ کی نازل کردہ اس عظیم الشان امانت کے حامل ہیں۔ جو اس تاریک دورِ ضلالت میں احیائے اسلام کے لئے جری اللہ فی حلل الانبیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سپرد ہوئی ہے۔ آپ کے پیش نظر بہت پاکیزہ اور بلند عزائم ہیں۔ نہایت مبارک اور رشد ارادے ہیں۔ جلیل الشان مقاصد ہیں جن کے پورا کرنے کی خاطر خدا تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے مجلس خدام الاحمدیہ انہی ذمہ داریوں کی طرف آپ کو متوجہ کرتی ہے جو آپ ہی کے وجود کے ساتھ خاص ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے خدام الاحمدیہ کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا ہر رکن یہ عہد کرے۔ کہ:-

"میں آئندہ یہی سمجھوں گا۔ کہ میں احمدیت کا ستون ہوں اور اگر میں ذرہ بھی ہلا اور میرے قدم ڈگمگائے تو میں سمجھوں گا کہ احمدیت پر زد آگئی"

میرے دوستو! مجلس خدام الاحمدیہ آپ کو آپ کے اس فرض کی طرف بلاتی ہے۔ اگر آپ سلسلہ احمدیہ میں شامل ہیں اگر آپ خدا کی وحدانیت کو دنیا میں راسخ کر دینے کی خاطر اور احمدیت کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اور اگر آپ کے قلوب میں یہ تڑپ موجود ہے۔ کہ آپ کا اس دنیا میں آنا محض بے کار اور رائیگاں نہ ہو۔ بلکہ آپ کے وجود کا حقیقی مصرف تمام انسانوں کی خدمت بلا لحاظ مذہب و ملت ہو تو آپ کے لئے لازم ہے کہ آپ اپنے آپ کو احمدیت کا ستون سمجھتے ہوئے اپنے فرائض کی اہمیت اور عظمت کو صحیح طور پر محسوس کریں۔ مجلس خدام الاحمدیہ انہی فرائض کی ادائیگی کے لئے آپ کے سامنے لائحہ عمل پیش کرتی ہے پس ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ تحریک خدام الاحمدیہ کو کامیاب کرنے کے لئے اپنی کوششیں پوری محنت اور سرگرمی۔ جوش اور اخلاص کے ساتھ صرف کر دے۔ اور ہر احمدی نوجوان کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف خود مجلس خدام الاحمدیہ کا رکن ہو۔ بلکہ ان کو بھی جو اپنے فرائض سے ہنوز غافل ہیں۔ یہ احساس کرا دے کہ ان کے مدنظر نہایت وسیع اور رفیع الشان پروگرام ہے۔ جس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی خاطر نوجوانان احمدیت کے لئے اپنے آپ کو احمدیت کے ستون کے طور پر پیش کر دینے کی ضرورت ہے۔

میرے بھائیو! کون وہ احمدی ہے جس کا دل اس احساس سے خالی ہے کہ خدا تعالےٰ جلد سے جلد احمدیت کی فتح اور غلبہ کو لے آئے۔ یقیناً ہر احمدی مرد و عورت دل کی گہرائیوں سے اس امر کا متمنی ہے۔ کہ وہ اپنی آنکھوں سے دنیا میں احمدیت کو کامیاب و کامران دیکھ لے۔ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسی فتح کو قریب تر لانے کی خاطر تحریک جدید کو قائم کیا ہے اور حضور کا ارشاد ہے۔ کہ:-

"مجلس خدام الاحمدیہ تحریک جدید کی فوج ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ لوگ زیادہ سے زیادہ اس فوج میں داخل ہونگے۔ اور اپنی عملی جدوجہد سے ثابت کر دیں گے۔ کہ انہوں نے اپنے فرائض کو سمجھا ہوا ہے"

پس میں تمام ان احمدی نوجوانوں سے جو خدا تعالےٰ کے حیات بخش پیغام احمدیت کو دنیا میں غالب اور مظفر

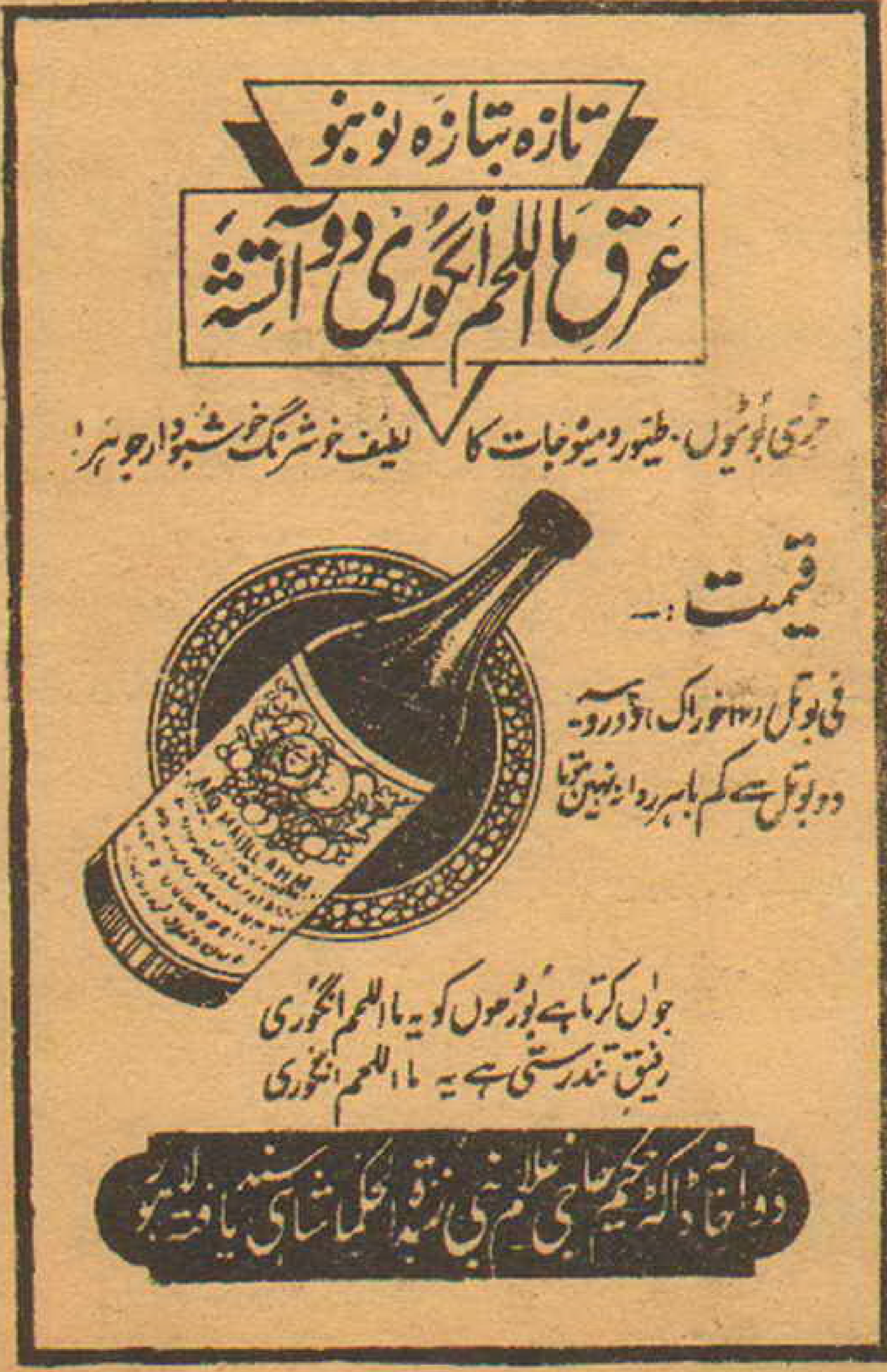

Digitized by Khilafat Library Rabwah

و منصور دیکھنے کے خواہشمند ہوں ملتجی ہوں کہ آپ تحریک جدید کی فوج میں شامل ہو جائیں۔ تا آپ اللہ تعالیٰ کے فضل اور نصرت کے وارث ہوں اور لیظہرہٗ علی الدین کلّہٖ کی پیشگوئی قریب سے قریب مدت میں پوری ہوتے ہوئے دیکھ لیں۔

برادران! خدام الاحمدیہ کے مقاصد کو احسن اور بہتر سے بہتر طریق پر سرانجام دینے کے لئے

مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۸ء

کو انشاء اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع ہوگا۔ تمام بیرونی اور لوکل مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس اجتماع کو کامیاب کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش صرف کر دیں۔ اپنی مجالس کو پورے طور پر منظم کریں۔ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو تحریک جدید کی اس فوج ظفر موج یعنی خدام الاحمدیہ میں شامل کریں۔ اور ۲۵ دسمبر کے اجتماع میں کثیر سے کثیر تعداد میں شریک ہو کر اس امر کا ثبوت دیدیں کہ آپ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں۔ اور ان کی ادائیگی میں کوشاں ہیں۔ آپ کے دل انسانی ہمدردی کے پاکیزہ جذبہ سے معمور ہیں۔ اور آپ احمدیت کے ستون کی طرح اپنے فرائض کا احساس رکھتے ہیں۔ ۲۵ دسمبر کے اجتماع کی کامیابی کا مدار خدا تعالیٰ کے فضل کے ماتحت احمدی نوجوانوں کی تنظیم ان کی خدام الاحمدیہ میں عملی شرکت۔ اور مقررہ تاریخ پر باقاعدہ شمولیت پر منحصر ہے

حضرت امیر المومنین فرماتے ہیں:۔

"مجلس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کے کام کے اثرات صرف موجودہ زمانہ کے لوگوں تک ہی محدود نہیں رہیں گے۔ بلکہ اگر وہ اسی خوش دلی اور اخلاص کے ساتھ کام کو جاری رکھیں گے۔ تو آئندہ نسلوں تک ان کے نیک اثرات جائیں گے۔ اور جس طرح آج صحابہ کا ذکر آنے پر بے اختیار رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا فقرہ زبان سے نکل جاتا ہے۔ اسی طرح ان کا نام لے کر آئندہ آنے والی نسلوں کا دل خوشی سے بھر جائے گا۔ اور وہ ان کی ترقی مدارج کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں گے"

پس میں تمام احمدی نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کو۔ اور پھر اس سالانہ اجتماع کو پوری طرح کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہو جائیں۔ تا وہ موجودہ اور آئندہ آنے والی نسلوں کی دعاؤں کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو۔ آمین

خلیل احمد
سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ
قادیان

تحریک جدید کو کامیاب بنانیوالوں کیلئے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور درخواست دُعاء

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے تحریک جدید کے جن مالی سیکرٹریوں نے خصوصیت سے اچھا کام کیا ہے۔ اور جن دوسرے احباب کرام نے سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر کہ "ان تمام دوستوں کو ان سب کو جنہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا تھا۔ اور ان سب کو جن کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت کی چنگاری سلگ رہی ہے۔ گو وہ عہدہ دار نہیں کہتا ہوں۔ کہ کمر کس کر کھڑے ہو جائیں" توجہ کی ہے۔ ایسے احباب کرام کا دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید پر حق ہو گیا۔ کہ ان کی ایک فہرست سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرے اور اس کے لئے ۲۹ رمضان المبارک کا دن زیادہ موزوں اور مناسب سمجھا گیا۔

چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور ایسے احباب کرام کی ایک فہرست پیش کر کے دعا کی درخواست کی گئی۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی آخری تین سورتوں کا درس دے کر پہلے جماعتوں کی طرف سے آنے والی تاروں کا اعلان فرمایا۔ اور اس کے بعد دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کی فہرست نام بنام پڑھ کر دعا کا اعلان فرمایا۔ اور ان سب احباب کے لئے دعا فرمائی۔

جو فہرست پیش کی گئی ہے وہ بوجہ عدم گنجائش نام بنام نہیں دی جا سکتی۔ صرف اسی نوٹ پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اب سال پنجم کی مالی قربانیوں کے کامیاب وعدے لینے۔ اور ان کو وقت کے اندر پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کے مالی سیکرٹریوں اور دوسرے احباب کرام سے درخواست کی جاتی ہے۔ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ پہلے وعدوں کی فہرستیں مرتب کر کے جلد سے جلد ارسال فرما دیں۔ تا ان کو اور ان کے احباب کو سابقون الاولون کا ثواب حاصل ہو۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

تحریک جدید سال پنجم کے بذریعہ تار وعدے

معلوم ہوتا ہے تحریک جدید سال پنجم کے وعدوں کی فہرستیں جماعتوں میں سرگرمی سے تیار کی جا رہی ہیں۔ جماعت سکندر آباد دکن نے سال چہارم کے وعدے پر گیارہ فیصدی کا اضافہ کرتے ۲ ہزار کے وعدہ کی اطلاع بذریعہ تار حضور کو دی ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح جماعت احمدیہ ملتان۔ اور جماعت گورداسپور کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ وعدوں کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں۔ بفضل خدا مخلصین سال چہارم کے وعدوں پر اضافہ کر کے سال پنجم کے لئے رقوم لکھا رہے ہیں۔ جماعتوں کو فوری توجہ کر کے اپنی فہرستیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیج دینی چاہئیں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر
اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس ۵۰ روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

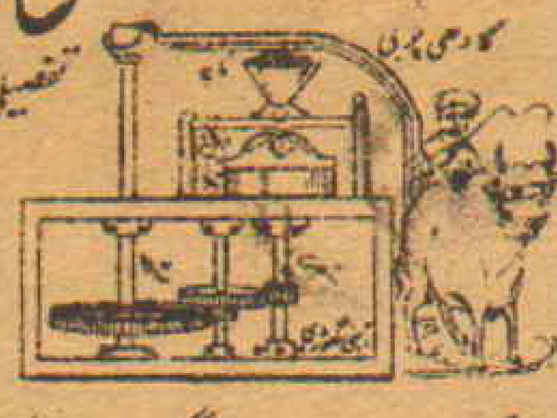

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔ پیسنے پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرہ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ بیلنے اور کڑاہ جات۔ انگریزی ہل۔ چارہ کتر۔ بادام روغن۔ شکنجے اور چاولوں کی مشینیں۔ زرعی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔
اصلی اور اعلیٰ مال منگوانے کا صحیح پتہ
ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران الفضل جن کے نام وی پی ہونگے

جن خریداران الفضل کا چندہ ۲۱ نومبر ۱۹۳۶ء سے ۲۰ دسمبر ۱۹۳۶ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی ذیل میں درج ہیں۔ اگر ان کی طرف سے ۷ دسمبر ۱۹۳۶ء سے قبل قیمت یا قیمت کی ادائیگی کے متعلق کوئی اطلاع دفتر ہذا میں موصول نہ ہوگی۔ تو ان کے نام وی پی کر دیئے جائیں گے۔ اور احباب کرام کا فرض ہوگا کہ وی پی وصول فرمائیں۔ ۷ دسمبر کے بعد آنے والی کسی اطلاع کی تعمیل نہ ہوسکیگی بعض احباب اس وجہ سے کہ وہ پہلے کسی وقت وی پی نہ کرنے کے متعلق دفتر کو اطلاع دے چکے ہیں۔ اپنا نام پڑھنے کی تکلیف گوارا نہیں فرماتے۔ اور چونکہ دفتر کو ان کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوتی۔ اس لئے ان کے نام وی پی بھیج دیا جاتا ہے۔ لیکن وہ اسے واپس کر دیتے ہیں۔ جس سے دفتر کو خواہ مخواہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل تمام احباب کی خدمت میں پرزور درخواست ہے۔ کہ وہ ۷ دسمبر سے قبل یا تو قیمت دفتر میں ارسال فرمائیں۔ یا کم از کم ادائیگی کے متعلق دفتر کو اطلاع بھیج دیں۔ جو احباب ان دونوں میں سے کوئی صورت اختیار نہ فرمائیں گے۔ ان کے نام وی پی ارسال کر دیئے جاویں گے۔ جن کا وصول کرنا ان کا اخلاقی فرض ہوگا۔ احباب کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے۔ کہ الفضل کو روزمرہ کے اخراجات چلانے کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ اس لئے وہ ادائیگی کو جلسہ سالانہ پر ملتوی نہ فرمادیں۔ بلکہ وی پی وصول کر کے دفتر کی مالی پریشانی کو دور کرنے کا باعث بنیں۔

(خاکسار۔ مینیجر الفضل)

۱۶۱ - پیر حاجی احمد صاحب
۱۸۱ منشی غلام حیدر صاحب
۲۵۵ منشی عنایت علی خان صاحب
۲۸۶ مولوی غلام علی صاحب
۳۷۷ بابو محمد امیر صاحب
۸۷۰ مولوی نیاز محمد صاحب
۱۰۵۳ حاجی محمد نذیر صاحب
۱۳۲۶ ایم محمد رفیع صاحب
۱۶۱۹ مولوی محمد الیاس الدین صاحب
۱۹۲۶ ایم عطاء اللہ صاحب
۱۸۳۸ منشی بلند خان صاحب
۲۰۸۵ صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب
۲۲۵۷ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب
۲۳۷۶ عبد الرشید صاحب
۲۴۹۸ عنایت حسین خانصاحب
۲۷۳۰ - میر امام بخش صاحب
۲۸۸۸ چوہدری فضل احمد صاحب
۲۸۶۳ سلطان سرخرو صاحب
۳۴۸۶ سید احمد صاحب
۳۴۹۲ بیگ محمد صاحب
۳۵۹۶ ایم مظفر الدین صاحب
۳۷۴۹ بابو محمد آمین صاحب

۴۰۱۲ چوہدری فضل الٰہی صاحب
۴۰۱۶ شیخ فضل الرحمٰن صاحب
۴۱۲۰ بابو غلام حسین صاحب
۴۱۴۶ ملک غلام رسول صاحب
۴۷۰۶ چوہدری محمد حسین صاحب
۴۷۱۰ غلام نبی صاحب
۵۲۶۵ ڈاکٹر رحیم بخش صاحب
۵۳۱۶ خلیل شاہ صاحب
۵۶۱۳ ملاں کرم الٰہی صاحب
۵۶۱۴ عبد الحمید صاحب
۵۶۴۹ منشی اللہ دتہ صاحب
۶۰۴۱ اہلیہ محمد عبد الغفور صاحب
۶۱۸۶ ہمشیرہ حمید احمد خانصاحب
۶۳۰۱ شیخ حمید احمد صاحب
۶۳۲۱ بابو محمد عالم صاحب
۶۳۸۲ مرزا غلام حیدر صاحب
۶۷۶۷ بابو احمد اللہ صاحب
۶۹۰۳ ایم ایچ حلیم صاحب
۶۹۴۰ سلطان علی صاحب
۷۱۵۰ چوہدری عنایت اللہ صاحب
۷۱۶۰ ایم مصاحب خان صاحب
۷۲۱۴ محمد عبد السمیع صاحب

۷۵۴۲ عبد الحمید صاحب
۷۷۸۶ سیٹھ شیخ حسن صاحب
۷۸۳۴ مولوی قدرت اللہ صاحب
۷۸۴۰ پیر عبد العلی صاحب
۷۹۰۰ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۸۰۴۹ ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب
۸۱۵۰ منشی غلام محمد صاحب
۸۱۷۵ ڈاکٹر کریم الدین صاحب
۸۳۱۰ قاضی ظہور الدین صاحب
۸۴۴۲ سید انتظار حسین صاحب
۸۴۷۲ ملک کرم الٰہی صاحب
۸۶۴۳ اخوند محمد اکبر صاحب
۸۶۴۷ قادر بخش صاحب
۸۷۲۰ بابو محمد منیر صاحب
۸۸۸۱ چوہدری غلام محمد صاحب
۸۸۸۴ بابو فقیر محمد صاحب
۸۹۹۶ سید محبوب عالم صاحب
۹۱۰۴ عنایت اللہ صاحب
۹۱۲۳ محمد حسین خان صاحب
۹۱۷۰ خادم علی صاحب
۹۲۲۶ حاجی محمد صاحب
۹۲۴۳ حکیم عبد الرحمٰن صاحب

۹۲۴۷ بابو عطاء اللہ صاحب
۹۲۷۸ ملک غلام رسول صاحب
۹۳۵۱ بابو شکر الٰہی صاحب
۹۴۲۲ عبد اللہ خان صاحب
۹۴۴۳ ایم محمد صاحب
۹۴۵۵ مرزا عبد الحق صاحب
۹۴۵۶ شیخ محمد عمر صاحب
۹۴۸۲ خواجہ محمد شریف صاحب
۹۶۰۹ محمود احمد صاحب ناصر
۹۶۲۰ چوہدری محمد الدین صاحب
۹۶۲۱ شیر محمد خان صاحب
۹۶۲۲ لفٹننٹ ہادی علی خانصاحب

۹۶۴۶ سردار محمد نواز خانصاحب
۹۷۶۴ رکن الدین صاحب
۹۸۰۸ پریذیڈنٹ
۹۸۴۷ سید عنایت حسین صاحب
۹۸۸۸ چوہدری فضل احمد صاحب
۹۹۴۴ چوہدری خانصاحب
۹۹۵۸ ماسٹر فضل کریم صاحب
۱۰۰۰۵ چوہدری شیر محمد صاحب
۱۰۰۱۳ مولوی غلام حسین صاحب
۱۰۰۶۵ احسن خان صاحب
۱۰۰۶۶ شیخ مختار نبی صاحب
۱۰۰۹۹ چوہدری سید علی صاحب

۱۰۱۰۸ سلیم اللہ صاحب
۹۵۳۴ راجہ محمد نواز صاحب
۱۰۱۶۷ منشی گل محمد صاحب
۱۰۱۹۰ میاں منیر احمد صاحب
۱۰۲۶۷ شیخ اللہ بخش صاحب
۱۰۳۲۵ ڈاکٹر لال الدین صاحب
۱۰۳۴۰ چوہدری غلام حیدر صاحب
۱۰۳۷۰ مولوی صالح محمد صاحب
۱۰۳۷۶ ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب
۱۰۴۵۹ آغا محمد بخش صاحب
۱۰۴۶۰ غلام جیلانی خانصاحب
۱۰۵۹۰ سیٹھ محمد غوث صاحب

احمدیہ سپلائی کمپنی لمیٹڈ

جملہ حصہ داران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے حصص کی قیمت جلد از جلد میرے نام ارسال کر دیں۔ کمپنی کے بعض مقدمات کے باعث نادہندوں کے خلاف عدالتی کارروائی معرض التواء میں رہی ہے۔ اب دوبارہ نوٹس دیا جا رہا ہے۔ اس کے دو ہفتہ بعد نادہندوں کے خلاف مقدمات دائر کر دیئے جائیں گے۔ جس کے لئے انہیں بلاوجہ مزید بوجھ کا متحمل ہونا پڑے گا۔

یہ رقم حصہ داران کو ہر صورت میں ادا کرنی ہوگی۔ تا کل رقم وصول ہونے پر علاوہ قرضہ جات ادا کرنے کے باقی رقم حصہ داران میں تقسیم کی جاسکے۔

(چوہدری) محمد یوسف پلیڈر۔ لیکویڈیٹر احمدیہ سپلائی کمپنی لمیٹڈ
زیر لیکویڈیشن
۲۰ / ۱۱ / ۳۶

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عزیز احمد نام عمر ۱۵ سال رنگ گندمی۔ لمبا قد۔ چھوٹی آنکھیں عرصہ ایک ماہ سے کہیں چلا گیا ہے۔ سر پر خاکی پگڑی پہنتا ہے۔ جس احمدی دوست کو اس کا پتہ ملے۔ وہ براہ مہربانی حسب ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں اگر کوئی دوست اسے گھر پہنچا دیں۔ تو انہیں علاوہ خرچ انعام بھی دیا جائے گا۔ غلام قادر سکنہ کٹھیالیاں ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ براستہ بدوملہی

فاسفیم ٹانک

دماغی کام کرنے والوں کے لئے مجرب دوا۔ جو تمام دماغی اور اعصابی کمزوریوں قلت خون۔ دل کی دھڑکن۔ ضعف معدہ اور کمی یاد کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ آپ اگر ان کا لیف میں مبتلا ہوں۔ تو یہ دوائی استعمال کر کے بفضل خدا کلی شفاء حاصل کریں۔

نوٹ:۔ قیمت چھوٹی شیشی تین روپیہ اور بڑی شیشی پانچ روپے علاوہ محصولڈاک

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی (ایم۔ بی) قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۶۲۵ - انچارج پولیٹیکل سکرٹریٹ
۱۰۶۴۸ - جمعدار مظفر احمد صاحب
۱۰۶۸۴ - منذیر احمد صاحب
۱۰۷۲۱ - حافظ سخاوت علی صاحب
۱۰۷۷۱ - مولوی غلام نبی صاحب
۱۰۷۷۸ - بابو ولی محمد صاحب
۱۰۸۲۳ - بشیر احمد صاحب
۱۰۹۴۴ - چوہدری برکت علی صاحب
۱۱۰۳۱ - ڈاکٹر ایس اے صوفی
۱۱۰۵۵ - چوہدری غلام محمد صاحب
۱۱۰۶۲ - اے ڈی پال
۱۱۲۸۹ - محمد اعظم معین الدین صاحب
۱۱۳۸۰ - محمد یوسف صاحب

۱۱۴۱۹ - حکیم دین محمد صاحب
۱۱۵۹۵ - شیخ اکبر علی صاحب
۱۱۵۹۹ - لفٹننٹ نذیر احمد صاحب
۱۱۶۴۲ - چوہدری غلام رسول صاحب
۱۱۶۹۶ - مہری احمد مسعود
۱۱۷۱۵ - چوہدری نصیر احمد صاحب
۱۱۷۵۷ - چوہدری بدر الدین صاحب
۱۱۷۹۲ - ڈاکٹر غلام محمد صاحب
۱۱۸۴۸ - پیر امان اللہ صاحب
۱۱۹۹۱ - چوہدری محمد یوسف خان صاحب
۱۲۰۲۱ - مولوی عبد القادر صاحب
۱۲۰۲۸ - بابو عمر الدین صاحب

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ جھنڈا ولد سوہندا ذات ڈوگر سکنہ گگا جلو تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۲۲/۱۲/۳۸ ۲۲ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۵/۱۱/۳۸ ۱۵ - دستخط جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

تین پیسے ماہوار

بارہ مہینے — ۳۶ پیسے

یہ اعلان ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کے بعد کبھی شائع نہ ہوگا

کارکنان رسالہ "رہبر باغبانی" گجرات، پنجاب نے عوام کے فائدہ کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ جو اصحاب ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک دنیا کے کسی ملک سے رسالہ کا ڈاک خرچ چار آنے اور خرچ پیکنگ پانچ آنے یعنی کل نو آنے کے ٹکٹ بھیجدیں۔ ان کی خدمت میں ایک سال تک رسالہ جاری کر دیا جائے۔ اور سالانہ چندہ نہ لیا جاوے۔ اس لئے آپ اشتہار ہذا کے دیکھتے ہی نو آنے کے ٹکٹ ڈاک لفافہ میں بند کر کے بھیجدیں۔ آپ کو بہترین اور کارآمد مضامین سے لبریز ماہوار رسالہ "رہبر باغبانی" پورے بارہ مہینے کے لئے جاری کر دیا جائیگا۔ خط و کتابت کا پتہ چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی گجرات پنجاب

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ گلاں ولد پیرا ذات جٹ سکنہ گہو گبرہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۲۲/۱۲/۳۸ ۲۲ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۵/۱۱/۳۸ ۱۵ (دستخط) جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ برکت علی ولد فقیرا ولد فقیر ذات جٹ سکنہ دوبرجی تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ٹانڈہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۲۱/۱۲/۳۸ ۲۱ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۵/۱۱/۳۸ ۱۵ - دستخط جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

X

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ رام رتہ مل ولد گوپالداس ذات کٹھوراسکنہ جیوانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲/۱۲/۳۸ ۲ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸/۹/۳۸ ۲۸ (دستخط) خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

X

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ نند لعل ویساکھی رام ولد دتو رام ذات ہندو سکنہ پیر عبد الرحمٰن تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۰/۱/۳۹ ۲۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸/۹/۳۸ ۲۸ (دستخط) خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

242

X

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ گوبنداس ولد گوپالداس ذات کتھرہ سکنہ جیوآنہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲/۱۲/۳۸ ۲ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۴/۹/۳۸ ۲۴ (دستخط) خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

یوم سیرت النبیؐ کیلئے بہترین روحانی تحفہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت

۱۱ دسمبر کو سیرت النبیؐ کا دن ہے۔ یہ گورمکھی سیرت جس کا نام "پوتر جیون" ہے۔ ۱۱ دسمبر کو اپنے غیر مسلم دوستوں کو بطور تحفہ دے کر خدا کی خوشنودی حاصل کیجئے۔ اس سیرت کو سکھوں کے چوٹی کے فاضلوں مثلاً سردار بہادر بھائی کاہن سنگھ صاحب آف نابھہ و سردار بہادر بھائی ارجن سنگھ آف باگڑیاں و گیانی ہیرا سنگھ صاحب درد آف پھلواڑی نے بے حد پسند کیا۔ اور تبصرہ میں یہ لکھا ہے۔ کہ اس سیرت کے پڑھنے سے ہمارے دلوں میں شری حضرت محمد جی مہاراج کی شان بہت بڑھ گئی ہے۔ اور یہ کتاب اس پایہ کی ہے۔ کہ اسے لائبریریوں میں بہت اونچی جگہ ملنی چاہیئے۔ اور محققین کو خاص طور پر اس بلند پایہ کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ صفحات تقریباً ۵۵۰ جلد سنہری گھر کی لاگت فی کاپی ۱۲؍ یوم سیرت یعنی ۱۱ دسمبر کیلئے ہدیہ صرف ۸؍ محصولڈاک علاوہ۔ اکٹھی منگوانے میں محصولڈاک کی رعایت رہیگی۔ ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۵ نومبر۔ نائب وزیر خارجہ نے دارالعوام میں بیان کیا کہ ایبے سینیا میں ابھی تک ایسا علاقہ موجود ہے۔ جہاں اطالیہ کے خلاف شدید اقدامات اختیار کئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ مسٹر میلکم میکڈانلڈ وزیر مستعمرات نے دارالعوام میں اعلان کیا۔ کہ فلسطین کانفرنس کے سلسلے میں مصر۔ عراق۔ حجاز۔ شرق اردن اور یہودی لیڈروں کے نام دعوت نامے صادر کر دیئے گئے ہیں۔ ہائی کمشنر کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ عربوں کے سارے گروہوں کی نمائندگی حاصل ہونی چاہیئے۔

بارسلونا ۲۵ نومبر۔ باغیوں کے طیاروں نے بارسلونا پر دو دفعہ بمباری کی۔ جس کے نتیجہ میں ۵۱ اشخاص ہلاک اور ۱۰۰ مجروح ہوئے۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ لارڈ نفیلڈ نے اعلان کیا ہے کہ ماہ مارچ تک شہنشاہیت برطانیہ کے ہر اہم ہسپتال کے لئے ایک لوہے کا پھیپھڑہ مہیا کیا جائے گا۔ اعلیٰ ہسپتالوں کے لئے تین تین بلکہ چار چار پھیپھڑے بھیجے جائیں گے۔ آپ نے اس سلسلہ میں ۵ لاکھ پونڈ دیئے ہیں۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ کل جاپانی بمبار طیاروں نے شہر سیانگ پر بمباری کی۔ جس سے ۲ مسجدوں پر بھی بم گرے۔ مسجدوں کو اچھا خاصا نقصان پہنچا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بمباری سے ۱۰۰ مسلمان ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔

پشاور ۲۵ نومبر۔ کل پنجاب رجمنٹ کی چوتھی بٹالین کا ایک سنتری پاگل ہو گیا اس نے اپنے کمانڈنگ آفیسر لفٹنٹ ای۔ ایچ گرے کے خیمے میں داخل ہو کر اسے گولی سے ہلاک کر دیا۔ یہ کیمپ نوشہرہ کے قریب متعین تھا۔ دوسرے افسر فائروں کی آواز سن کر اپنے اپنے خیموں سے باہر نکل آئے۔ سنتری نے ان پر بھی گولیاں چلائیں جس سے ۵ مزید افسر ہلاک اور ۲ شدید مجروح ہوئے۔ مابعد کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ ہسپتال میں ایک اور افسر بھی جاں بحق ہو گیا ہے۔

ندیاد ۲۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کاٹھیاواڑ کی ریاستوں میں بھاونگر کی ریاست سب سے پہلے عوام کو جزوی حکومت خود اختیاری کے حقوق دیدیگی

نیویارک ۲۵ نومبر۔ سینٹ لوسیا میں ۸ میل لمبا علاقہ دریا برد ہو گیا۔ جس کی وجہ سے دو گاؤں تباہ ہو گئے۔ اس حادثہ میں ۱۵۰ اشخاص ہلاک ہوئے۔

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ والیان ریاست کی کافی تعداد نے فیڈریشن میں شامل ہونے کا خیال ظاہر کر دیا ہے۔ اس لئے ۱۹۴۱ء کے موسم بہار میں فیڈریشن نافذ کر دی جائے گی۔

پیرس ۲۵ نومبر۔ اگلے ہفتہ فرانس اور جرمنی میں انسداد جنگ کا معاہدہ ہوگا وزیر امور خارجہ جرمنی منگل کے دن فرانس پہنچیں گے۔ تاکہ اس معاہدہ پر دستخط کریں

برلن ۲۵ نومبر۔ حکومت جرمنی بعض اضلاع سے یہودیوں کو جبری نکالنے کے لئے ایک قانون بنانا چاہتی ہے انتظام کیا جا رہا ہے۔ کہ برلن کے مرکزی اور اعلیٰ بازاروں میں یہودیوں کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ سفیر چیکوسلواکیہ متعینہ لنڈن نے وزیر خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ چیکوسلواکیہ کی سرحدات کا تصفیہ ہو گیا ہے اب بین الاقوامی گارنٹی نافذ ہو جانی چاہیئے۔

چنگ کنگ ۲۵ نومبر۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ جاپان کے مقابلہ کے لئے مارشل چیانگ کائی شیک کی امداد کی جائے۔

وارسا ۲۵ نومبر۔ چیکوسلواکیہ اور پولینڈ کے درمیان سرحد مقرر کرنے کے لئے حال ہی میں ایک پالش کمیشن مقرر ہوا تھا جس پر ایک مسلح گروہ نے حملہ کر دیا تھا۔ حکومت پولینڈ کا بیان ہے۔ کہ کمیشن کے دو آدمی مجروح ہوئے ہیں نیز چیک افسروں پر الزام لگایا ہے کہ یہ حملہ انہی کی انگیخت کا نتیجہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس حملہ کے انتقام کے طور پر پولینڈ کی فوج نے چیکوسلواکیہ کے ایک ضلع پر قبضہ کر لیا ہے۔ جس پر ۲ دسمبر سے پہلے کسی کا قبضہ نہیں ہو سکتا تھا۔

دہلی ۲۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانوی گورنمنٹ نے سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب اور مسٹر راجگوپال آچاریہ وزیر اعظم مدراس کو امپیریل کانفرنس میں شمولیت کے لئے دعوت دی ہے۔ یہ کانفرنس ماہ جنوری میں لنڈن میں منعقد ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ سر سکندر حیات خان نے تو شمولیت کی دعوت قبول کر لی ہے مگر مسٹر راجگوپال آچاریہ نے کانگرس ورکنگ کمیٹی سے اجازت طلب کی ہے۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ عنقریب ہی ایمسٹرڈم یا پیرس میں ایک اینٹی نازی کانفرنس کی جانے والی ہے۔ جس میں نوآبادیات کی واپسی کے متعلق جرمن کے مطالبات کے خلاف آغاز کیا جائیگا۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے ایسٹ افریقہ ٹانگانیکا اور دیگر نوآبادیات کے ہندوستانی نمائندوں کو بھی دعوت دی جا رہی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انڈین نیشنل کانگرس کو بھی مدعو کیا جائے گا۔

برلن ۲۶ نومبر حکومت ریاستہائے متحدہ امریکہ نے جرمنی کے دفتر خارجہ کو ایک اور نوٹ ارسال کیا ہے۔ جس میں حکومت جرمنی کی توجہ آسٹریا کے قرضے کی طرف دلائی گئی ہے۔ اس سے پہلے نوٹ کے جواب کو حکومت امریکہ نے غیر تسلی بخش قرار دیا ہے۔ اس نئے نوٹ میں پہلے جواب کی مزید وضاحت کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے

بمبئی ۲۶ نومبر۔ سول نافرمانی کی نیلام شدہ اراضیات کی واپسی کے متعلق بمبئی اسمبلی نے جو قانون پاس کیا تھا۔ گورنر بمبئی اور گورنر جنرل نے اس کی منظوری دیدی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پندرہ دن کے عرصہ میں ان زمینوں کا اعلان کر دے گی۔ جنہیں واپس کیا جائیگا۔

کلکتہ ۲۶ نومبر۔ یہاں کے ایک اخبار کے لنڈنی نامہ نگار کا بیان ہے کہ ہندوستان کے آئندہ وائسرائے ڈیوک آف گلوسٹر ہونگے۔

پیرس ۲۶ نومبر۔ لوئر ہاؤس کی سب سے بڑی پارٹی یعنی سوشلسٹ گروپ نے مطالبہ کیا ہے کہ گورنمنٹ کو جلد از جلد مستعفی ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ ہاؤس اور ملک میں اب اسے اکثریت کی حمایت حاصل نہیں اور کہ وہ مزدوروں کے متعلق رجعت پسندانہ پالیسی اختیار کر کے ملک اور جمہوریت کے لئے خطرہ بن رہی ہے۔

بیت المقدس ۲۶ نومبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فلسطین کی موجودہ شورش جب سے شروع ہوئی۔ اس وقت سے لے کر اب تک عربوں نے ۱۵۳ غدار عربوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے معلوم ہوا ہے بہت سے غدار خوف کی وجہ سے دوسرے ملکوں میں چلے گئے ہیں۔ چنانچہ صرف لبنان اور شام میں ایسے اشخاص کی تعداد ۲ ہزار تک پہنچ چکی ہے آج گورہ فوج نے بیت المقدس سے جنوب مغرب کی طرف چند دیہات میں خانہ تلاشیاں لیں۔ اس وقت ۷ بمبار طیارے فضائے آسمانی میں گونج رہے تھے۔ تلاشیوں کے اثناء میں ٹریفک بند کر دی گئی تھی۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ ۷ دسمبر کو دارالعوام میں مستعمرات سے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی پر بحث ہوگی۔

ضرورت ملازمین

پان میں کھانے کا کتھہ اور دیسی موم خالص شہد فروخت کرنے کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تیس روپیہ ماہوار پانچ روپیہ سالانہ ترقی درخواست بنام منیجر پارک پراڈکٹس دہلی کے نام روانہ کریں۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی